B.A Part II urdu. M.B
Dr. Shahnaj Ara. Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. College Tajpur.

کلیم عاجز سے متعلق چند باتیں۔

نام کلیم احمد تھا تخلص عاجز تھا۔ کلیم عاجز 11 اکتوبر 1926ء کو پٹنہ کے قریب نالندہ ضلع کے تلہاڑا میں پیدا ہوئے۔ کلیم عاجز کے والد کا نام شیخ کفایت حسین تھا۔ اور والدہ کا امت الفاطمہ تھیں

کلیم عاجز نے ابتدائی تعلیم کا آغاز 1932ء میں اپنے نانا مولوی سید ضمیر الدین کے مکتب سے کیا تھا۔ کلیم عاجز نے 1940ء میں میٹرک کے امتحان میں پورے بہار میں پانچویں پوزیشن حاصل کی کلیم عاجز کی شادی رشتہ میں پٹنہ شیخ کنواں کی لڑکی انوار فاطمہ کے ساتھ 1947ء میں ہوئی تھی۔ کلیم عاجز نے بی اے آنرس اردو پٹنہ یونیورسٹی میں 1956ء میں اول مقام حاصل کیا اور چار طلائی تمغے سے سرفراز کیے گئے تھے۔

کلیم عاجز نے ایم اے اردو میں 1958ء میں پٹنہ یونیورسٹی میں اول مقام حاصل کیا اور طلائی تمغہ سے نوازے گئے۔ کلیم عاجز نے بہار میں اردو شاعری کا ارتقاء کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پٹنہ یونیورسٹی سے 1965ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ کلیم عاجز پٹنہ یونیورسٹی میں بحیثیت لکچرار 1965ء میں مقرر ہوئے کلیم عاجز نے پہلی بار مشاعرہ میں شرکت کی 1949ء پٹنہ میں غزل پڑھی۔

کلیم عاجز پہلی بار پٹنہ سے باہر بزم فرح کی طرف سے جمشید پور 1951ء میں بلائے گئے تھے۔

کلیم عاجز پہلی بار ہندوستان سے باہر دوحہ شارجہ 1966ء میں بلائے گئے

کلیم عاجز کو اردو مشاورتی کمیٹی بہار کا صدر 2007ء میں بنایا گیا تھا۔ اور دو

دوبارہ ۱۵ اردو مشاورتی کمیٹی کے صدر رہے تھے۔ کلیم عاجز پٹنہ یونیورسٹی میں سے

بحیثیت ریڈر ملازمت کی مدت مکمل کر کے 1986ء میں سبکدوش ہوئے تھے۔

کلیم عاجز کو جانشین میر کہا جاتا ہے۔

کلیم عاجز کی شاعری کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کی شاعری کا خمیر 1946ء کے

فسادات سے تیار ہوا تھا۔ کلیم عاجز کی شاعری میں میر کی طرح قنوطیت غالب ہے

کلیم عاجز کو میر اکادمی لکھنؤ نے "امتیاز میر ایوارڈ" سے 1981ء میں نوازا گیا تھا۔

کلیم عاجز کو ~~میر اکادمی لکھنؤ~~ حکومت ہند نے پدم شری سے 1989ء میں نوازا
کلیم عاجز کو محکمہ راج بھاشا حکومت بہار کے ذریعہ ایک لاکھ اکیاون ہزار
روپے کا مولانا مظہر الحق ایوارڈ 2001 میں ملا تھا۔ کلیم عاجز کو غالب
اکادمی دہلی نے غالب ایوارڈ سے 2012ء میں نوازا تھا۔ کلیم عاجز کا
انتقال 15 فروری 2015 کو ہزاری باغ میں ہوا تھا۔

Shahnaj Ara.